سوال

سجدہ تعظیمی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سجدہ تعظیمی کس کوکہتے ہیں کیا وہ عام سجدہ جیسا ہوتا ہے اور قرآن کی اصطلاح میں مشرک کس کوکہتے ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

(۱) سجدہ تعظیمی سجدہ ہی ہوتا ہے صرف اس میں سجدہ کرنے والا مسجود کی تعظیم وتکریم کو مقصود ومعمول بناتا ہے ہماری شریعت میں غیر اللہ کےلیے سجدہ تعظیمی بھی حرام ناجائز اور گناہ ہے ۔

(۲) سورہ حجر کے اواخر میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

فَ صہ دَع بِماتُؤ مَرُوَاَء رِض عَنِ ﻟ مُش رِكِينَ-اِنَّاكَفَيٖ نٰكَ ﻟ مُسہ تَہ زِءِينَ- لَّذِينَ يَجۡ عَلُونَ مَعَ للّہِ اِلٰهًاءَاخَر فَسو فَ يَع لَمُونَ (الحجر94-95-96)

''سوسنادے کھول کر جو تجھ کو حکم ہوا اور پرواہ نہ کر مشرکوں کی ہم کافی ہیں تیری طرف سے مذاق کرنے والوں کو جو کہ ٹھہراتے ہیں اللہ کے ساتھ دوسرے کی بندگی سو عنقریب معلوم کرلیں گے''

ان آیات کریمہ سے ثابت ہورہاہے کہ قرآن مجید کی اصطلاح میں مشرک وہ لوگ ہیں جو اللہ تبارک وتعالیٰ کے ساتھ کوئی اور الٰہ ومعبود بناتے ہیں الَّذِينَ يَجۡعَلُونَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ پر خوب غور فرمائیں مشرک کی حقیقت سمجھ جائیں گے

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

عقائد کا بیان ج1 ص67